

اعلیٰ سطح کے اجلاس میں منی بجٹ پر مشاورت وزارت خزانہ کے دعوے حقیقت کے بر عکس

لاہور (رپورٹ: شہباز رانا) وزارت تجارت نے گزشتہ روز منی بجٹ، اقتصادی صورتحال اور تجارتی خارجہ کنٹرول کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد کیا جس میں اسٹیٹ بینک، وفاقی وزارت برائے ترقی اور منصوبہ بندی اور وزارت بھلی کے اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر خزانہ اسد عمر کی جانب سے 23 جنوری کو پیش کیے جانیوالے منی بجٹ کے اہم نکات کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اسٹیٹ بینک کی جانب سے تجارتی خارجے کے بارے میں دیے گئے اعداد و شمار میں کمی کا اندازہ 4.4 فیصد لگایا گیا ہے۔ جواہری اور دسمبر یعنی اگلے چھ ماہ کے دوران آٹھ ملین ڈالر سے کم ہو کر 370 ملین ڈالر کی سطح پر آنے کا مکان ظاہر کیا ہے۔ درحقیقت یہ اندازہ حقائق کے منافی ہے کیونکہ صرف دسمبر میں کرنٹ اکاؤنٹ خارجے کا تخفیف یہ 1.66 ملین ہے جو کہ وزارت خزانہ کے اندازوں سے پانچ سو ملین زیادہ ہے۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وزارت خزانہ کے معافی ترقی کے دعوے حقیقت کے بر عکس ہیں۔